سید عبداللہ اور نقدِ قصیدہ

کلیدی الفاظ: انتقادی محاکمہ، علمی بصیرت، تنقیدی و تحقیقی شعور، مقدمات، تقاریظ

ڈاکٹر محمد معین الدین

شعبۂ اردو، ذاکر حسین دہلی کالج

دہلی یونی ورسٹی، دہلی

ملخّص:

فنِ قصیدہ گوئی اور ناقدین قصیدہ کو الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا بلکہ دونوں کی حیثیت لازم وملزوم کی ہے۔ یہ مفروضہ محض نقدِ قصیدہ پر ہی نافذ نہیں ہوتا بلکہ تمام اصناف ادب اور ان کے نقادوں پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ کسی بھی ادب پارے کا مقام ومرتبہ تب تک متعین نہیں ہوتا جب تک کوئی تنقید نگار اس پر اپنی تحقیقی اور تنقیدی رائے کا اظہار نہ کرے۔ زمانہ شاہد ہے کہ اعلی پائے کی تخلیقات اس باعث گمنامی کے اندھیرے میں چلی گئیں کہ ان پر کسی دانشور کی نگاہیں مرکوز نہ ہوسکیں۔ اس کی زندہ جاوید مثالیں ہمارے ادب میں موجود ہیں۔ بالخصوص دکنی ادبیات کا جو سرمایہ آج ہمارے پاس ہے وہ محققین وناقدین کا ہی مرہونِ منت ہے۔ قصیدے پر جن لوگوں نے خامہ فرسائی کی ہے ان میں سب سے پہلے فائز دہلوی، حالی، شبلی، امداد امام اثر، کلیم الدین احمد وغیرہ جیسے دانشوران شامل ہیں۔ مگر گہرائی و گیرائی کے ساتھ مطالعہ کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچنے میں دیر نہیں لگتی کہ صنفِ قصیدہ کو زیادہ تر نقادوں نے ایک ہی پیمانوں پر پرکھنے کی کوشش کی۔ خواہ انھوں نے باضابطہ طور پر کتاب تصنیف

self attested

National Council for Promotion of Urdu Language
Quarterly **"FIKR-O-TAHQEEQ"** New Delhi
Vol. 26. July to September, 2023, Issue- 03

سہ ماہی
فکر و تحقیق
نئی دہلی

مدیر : پروفیسر شیخ عقیل احمد
نائب مدیر : عبدالباری
مشیر : حقانی القاسمی
معاونین : ڈاکٹر عبدالرشید اعظمی، نایاب حسن
کمپوزنگ : محمد اکرام
قیمت : 25 روپے
طابع اور ناشر : ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغِ اردو زبان
وزارتِ تعلیم، محکمۂ اعلیٰ تعلیم، حکومتِ ہند
رابطہ : مدیر، فون: 49539000، فیکس: 49539099، شعبۂ ادارت: 49539009
ویب سائٹ www.urducouncil.nic.in.
ای میل : ft.ncpul@gmail.com
خط و کتابت کا پتہ : قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، 'فروغ اردو بھون' FC-33/9
انسٹی ٹیوشنل ایریا، جسولہ، نئی دہلی-110025

زر سالانہ : عام ڈاک سے :100 روپے، رجسٹرڈ ڈاک سے : 200 روپے
❑ ڈرافٹ : NCPUL, New Delhi کے نام ارسال کریں۔ شعبۂ فروخت کے پتے پر بھیجیں۔
❑ شعبۂ فروخت : ویسٹ بلاک-8، ونگ-7، آر کے پورم، نئی دہلی-110066
فون: 26109746، فیکس: 26108159،
ای-میل: sales@ncpul.in
❑ شاخ : 110-7-22 تھرڈ فلور، ساجد یار جنگ کمپلیکس، بلاک نمبر: 5-1، پتھرگٹی
حیدرآباد-500002 (تلنگانہ) فون: 040-24415194

❑ فکر و تحقیق کے مشمولات میں ظاہر کردہ آرا سے قومی اردو کونسل کا متفق ہونا ضروری نہیں۔
❑ فکر و تحقیق میں شامل مضامین کی نقل یا ترجمے کے لیے ناشر کی اجازت لازمی ہے۔

ڈاکٹر شیخ عقیل احمد، ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان نے ایس. نرائن اینڈ سنز، بی-88، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-II، نئی دہلی 110020 میں GSM TNPL 70 پیپر پر چھپوا کر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان،
''فروغ اردو بھون'' FC-33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا، جسولہ، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔

ڈاکٹر محمد مستمر

اکیسویں صدی میں افسانہ
(مشرقی پنجاب کے حوالے سے)

تلخیص

سرزمینِ متحدہ پنجاب ہمیشہ سے ہی علم وادب کا گہوارہ رہی ہے۔ خواہ وہ اردو شاعری کے نقشِ اول مسعود سعد سلمان ہوں جو 1046 کو لاہور میں پیدا ہوئے اور 1121 میں اس دارِ فانی سے کوچ کر گئے۔ چاہے اردو ادب کے سب سے پہلے محقق محمود شیرانی ہوں یا محمد حسین آزاد ہوں، اولین نقاد خواجہ الطاف حسین حالی ہوں یا پہلے ناول نگار منشی گمانی لعل ہوں، سب سے پہلے لغت نویس مولوی کریم الدین ہوں یا طنز ومزاح کے اولین شاعر جعفر زٹلی ہوں، ہر اعتبار ونوعیت سے پنجاب کو مرکزیت واولیت حاصل ہے۔ لاریب یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ اس سرزمین پر بڑے بڑے فنکار و قلم کار پیدا ہوئے، ایسے فنکار وادیب جنھیں کسی بھی حال میں فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔

تقسیمِ وطن کا سانحہ ایک ایسا دل دوز، رونگٹے کھڑے کر دینے والا اور اعصاب میں ارتعاش پیدا کر دینے والا واقعہ تھا کہ جس کی یادیں، نقوش ہنوز دل ودماغ پر تازہ ہیں۔ افسوس کہ تقسیمِ وطن سے نہ صرف یہ کہ ملک کا زیاں ہوا بلکہ تہذیب وثقافت اور ادب وادیب بھی خسارے میں رہے۔ تقسیمِ وطن سے زندگی کی معنویت واہمیت حتیٰ کہ ادب کی ہیئت اور انسانی ذہنیت وسائیکی بھی متغیر ہوگئی۔ آزادی کے بعد بالخصوص مشرقی پنجاب میں زندگی اور ادب میں ایک ٹھہراؤ سا آگیا۔ بایں ہمہ، وقت نے کروٹ لی حالانکہ ادب میں وہ بات تو نہ آسکی جو آزادی سے قبل تھی۔ تاہم لوگوں میں وہ ذوق وشوق باقی رہا پھر بھی آہستہ آہستہ مشرقی پنجاب میں ادب تخلیق ہونے لگا اور دیکھتے دیکھتے بہت سے لکھنے والے ادبی افق پر نمودار ہونے لگے۔ ان میں کچھ قلم کار وہ تھے جو آزادی سے قبل پیدا ہوئے تھے اور جن کی تعلیم وتربیت بذریعہ اردو زبان ہوئی تھی اور کچھ وہ لوگ جو آزادی کے بعد پیدا ہوئے اور اردو کو بطور مضمون پڑھا نیز اس زبان میں ادب تخلیق کیا۔ اس ضمن میں شاعروں کا تو ایک لامتناہی سلسلہ ہے مگر فکشن نگاری کے حوالے سے لوگ خال خال ہی نظر آتے ہیں۔ اگر دورِ حاضر کی بات کی جائے تو اس میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ نئی نسل نے اس طرف توجہ دینی شروع کی ہے اور اچھے لکھنے والے نمودار ہو رہے ہیں۔

کلیدی الفاظ

مراجعت، انسانی ذہنیت وسائیکی، زرخیز مٹی، افقِ افسانہ، مطمحِ نظر، جہانِ افسانہ، توقعات وامکانات، نفسیاتی حسی عمل، میکانکی آخذات (Mechanical Receptors)، مرتکز ومجتمع، سینہ کوبی، حصہ بخرہ،

اس شمارے میں

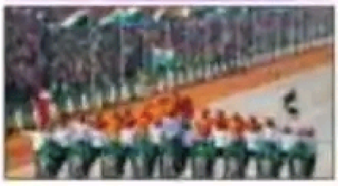
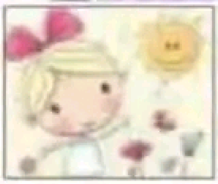
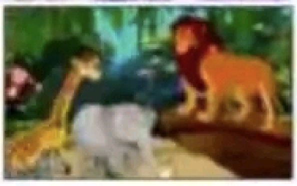

عنوان	مصنف	صفحہ
اداریہ	مدیر	04
ڈاک خانہ	قارئین	05
مضامین		
قائدانہ اوصاف : شناخت اور فروغ	عظیم اقبال	07
بچوں کی تربیت	مظفر اسلام	10
مسلم نوبل انعام یافتگان	امتیاز احمد انصاری	14
اصلی آدمی نقلی آدمی	فاروق اعظم قاسمی	17
جشن جمہوریت		
جشن جمہوریہ	مصباح الدین طارق	19
جشن یوم جمہوریہ	احمد جمیل	20
سال نو		
تحفہ سال نو	دل کھولاپوری	21
سال نو مبارک	مختار ٹونکی	22
انشائیہ		
چٹنی (انشائیہ)	محمد مستر	23
نظمیں		
چاند ستارے بچے	مناظر حسن شاہین	25
بکری کا بچہ	شبیر خان	25
شیر دہاڑا	امان الحق بالاپوری	26
اچھی لڑکی	کلیم رہبر	27
ڈراما		
پڑھائی	شیخ فرحان گلنار بی	28
انٹرویو		
جدید علوم پر مبنی کتابوں کا مطالعہ ضروری ہے	خیال انصاری	31
کہانیاں		
کوئی چیز نکمی نہیں ہے	اقبال برکی	35
جنگل میں منگل	محمد موسیٰ رضا	38
جستجو کا سفر	ریاض اختر شفیق	41
قسط وار ناول		
جنگل کی کہانی / رمیش نارائن تیواری	مترجمہ : زینت شہریار	44
بچوں کا کتب خانہ		
خوش خوش بچے اونچے درجے	حقانی القاسمی	50
کتابیں	محمد اسد اللہ	52
صحت		
پان : ایک ہمہ گیر طبی پودا	شیخ تقدیس فاطمہ	53
سائنس نامہ		
بچوں میں اسمارٹ فون کی عادت اور اس سے بچاؤ	اسامہ انصاری	55
کہکشاں		
چمن چمن کے پھول		57
واقفیت عامہ		
تاریخی، سائنسی اور ثقافتی معلومات		58
ننھے فنکار		
پینٹنگ		59

بچوں کی دنیا

جلد: 12 شمارہ: 01 جنوری 2024

مدیر : پروفیسر دھنجے سنگھ

نائب مدیر : عبدالباری

ناشر اور طابع

ڈائرکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
وزارت تعلیم، محکمہ اعلیٰ تعلیم، حکومت ہند
فروغ اردو بھون، ایف سی 33/9، انسٹی ٹیوشنل ایریا،
جسولہ، نئی دہلی-110025
فون: 49539000
شعبہ ادارت: 49539009-11
ای میل
bachonkiduniya@ncpul.in
editor@ncpul.in
ویب سائٹ
http://www.urducouncil.nic.in

قیمت: 10/ روپے، سالانہ 100/ روپے

• اس شمارے کے قلم کاروں کی آرا سے قومی اردو کونسل اور اس کے مدیر کا متفق ہونا ضروری نہیں

Total Pages: 64

'بچوں کی دنیا' کی خریداری کے لیے چیک، ڈرافٹ یا منی آرڈر بنام NCPUL، شعبہ فروخت کے پتہ پر بھیجیں اور وضاحت طلب امور کے لیے وہیں رابطہ فرمائیں۔

شعبہ فروخت
ویسٹ بلاک 8، ونگ 7، آر کے پورم
نئی دہلی- 110066
فون: 26109746

ای میل: sales@ncpul.in

علاقائی مرکز: 110-7-22، تھرڈ فلور، ساجد یار جنگ کمپلکس
بلاک نمبر 5-1، پتھر گٹی، حیدرآباد- 500002
فون: 040-24415194

محمد مستمر

چٹنی

جی ہاں میں چٹنی ہوں... میرا نام چٹنی ہے۔ میں مؤنث ہوں۔ میں خالص ہندوستانی تہذیب، ہندوستانی ماحول اور ہندوستانی سنسکرتی سے تعلق رکھتی ہوں۔ میں یہ بات یقین کے ساتھ تو نہیں کہہ سکتی کہ میرا پیارا وطن کون سا ہے یا میری جنم بھومی کیا ہے مگر جہاں تک میرا علم ہے تو میری جنم بھومی یہی بھارت ہے۔ کیونکہ میں یہ بات اس لیے کہہ رہی ہوں کیونکہ آدم علیہ السلام کے قدم سب سے پہلے ہندوستان پر ہی پڑے اور یہیں سے انسانوں کی پیدائش کا سلسلہ شروع ہوا۔

میرا نام جیسا کہ چٹنی ہے۔ یوں تو مجھے آج کل انگریزی پڑھے لکھے اور مہذب لوگ (Sauce) بھی کہنے لگے ہیں مگر جو لذت اور خوبصورتی لفظ چٹنی میں ہے وہ (Sauce) میں نہیں۔ اگر آپ تھوڑا کھینچ کر پڑھتے ہیں تو ساس بہ معنی خوش دامن بن جاتی ہوں اور اگر تھوڑا واؤ کو مجہول کر کے یعنی سوس (Sos) پڑھتے ہیں تو اس کا مطلب ہو جاتا ہے ''ہمیں بچاؤ'' جو دراصل (Save Our Souls) کا مخفف ہے، جس کا استعمال یہ اشارہ کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ آپ خطرے میں ہیں اور آپ کو مدد کی ضرورت ہے۔ بات دراصل یہ ہے کہ جب کسی ایک زبان کا لفظ دوسری زبان میں استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا املا اور تلفظ صحیح صحیح ممکن نہیں ہو پاتا ہے۔ اسی لیے لفظ (Sauce) میں تکلف بھی ہے اور بناوٹ بھی۔

لفظِ چٹنی میں ایک بے تکلفی اور نیچرلٹی ہے۔ جب کوئی چٹنی کا لفظ اپنے منہ سے ادا کرتا ہے تو سننے والے کے منہ میں بے ساختہ پانی آ جاتا ہے۔ چٹنی کا لفظ ادا کرتے وقت زبان کی رگڑاہٹ سے ایک الگ ذائقے کا احساس ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ میں صیغہ ہوں اور میرا مصدر یا فعل چٹ ہو۔ چٹ سے ہی چٹخارا، چٹخنا اور چٹخنی، چٹ پٹی، چٹ پٹا، چٹیل جیسے لفظ وجود میں آئے ہیں۔ مجھ سے کئی کہاوتوں اور محاوروں نے بھی جنم لیا جیسے 'چٹ منگنی پٹ بیاہ' اور 'دماغ کی چٹنی بنانا' وغیرہ۔